بابائے تبلیغ مولانا عبداللہ گورداس پوری رحمۃ اللہ علیہ

☆......☆......☆ محمد رمضان یوسف سلفی فیصل آباد ☆......☆......☆

بابائے تبلیغ حضرت مولانا محمد عبداللہ گورداس پوری رحمۃ اللہ علیہ برصغیر پاک و ہند کے نامور اہل حدیث عالم دین تھے انہوں نے دعوت و تبلیغ کے میدان میں اپنی خطیبانہ صلاحیتوں بلند آہنگ خطابت اور حکیمانہ اسلوب وعظ سے لوگوں کو توحید و سنت کا عامل بنایا اور انہیں ''صراط مستقیم'' دکھا کر نیک نام ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے مولانا محمد عبداللہ صاحب کو علم و عمل کا حظ وافر عطا کیا اور بے پناہ اوصاف و کمالات سے نوازا تھا۔ آپ جماعت اہلحدیث کے لیے عظیم سرمایہ تھے۔ گذشتہ صدی کی جماعتی تاریخ انہیں نہ صرف یہ کہ از بر تھی بلکہ بہت سے واقعات کے آپ عینی شاہد تھے۔ جب زبان کو حرکت دیتے تو اکابر کے واقعات بیان کرتے چلے جاتے۔ شیخ الاسلام فاتح قادیان حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کے تربیت یافتہ اور ان سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے اسی پر بس نہیں بلکہ ان سے متعلق نادر معلومات اور واقعات بھی فراہم کرتے۔ بلاشبہ ہمارے یہ بزرگ معلومات کا بحر ذخار اور ہماری جماعتی تاریخ کا چلتا پھرتا انسائیکلو پیڈیا تھے۔ بڑے ہی شگفتہ مزاج لطیفہ گو مرنجا مرنج اور باغ و بہار طبیعت کے انسان تھے عبوست و یبوست سے کوسوں دور رہتے۔ ان کی بذلہ سنجی اور خوش طبعی کے قصے زبان زد عام ہیں۔

نہایت بااخلاق بلند کردار نیک طینت شریف النفس خوش گفتار مہمان نواز اور منکسر المزاج عالم دین تھے۔ وہ میرے بہت ہی پیارے اور محترم بزرگ دوست تھے۔ ان سے عقیدت و محبت کا ناطہ ربع صدی تک قائم رہا میں نے پہلی بار انہیں 1988ء کے ماہ ستمبر کے وسط میں دیکھا تھا۔ وہ مولانا بشیر احمد صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کی تعزیت کے سلسلے میں منعقدہ کانفرنس میں تشریف لائے تھے۔ یہ تعزیتی جلسہ سمن آباد فیصل آباد کے بلال پارک (کوئلے والی گراؤنڈ) کے مشرقی کونے پر مولانا بشیر صدیقی کے گھر کے قریب ہوا تھا۔ میں سٹیج کے قریب بیٹھا ہوا تھا کہ مولانا عبداللہ صاحب مائیک پر آئے۔ میانہ قد متناسب جسم سفید داڑھی نظر کے چشمے کے پیچھے ذہانت کی غماز چمکتی آنکھیں سر پر کلے کے اوپر سفید طرے دار پگڑی سفید شلوار اور قمیص اوپر سے واسکٹ زیب تن پاؤں میں کھسہ۔ انہوں نے اپنی کڑک دار آواز میں